Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹ — ٹیلیگرام نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم جمعرات

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۳ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۳ ہجرت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۳ مئی ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۰۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

تا حال سخت گھبراہٹ اور ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور نہایت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے نہایت درجہ مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

اِعلان برائے ممبرانِ شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ

ممبران شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اِس کمیٹی کا دوسرا اجلاس ۲۲ مئی ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بوقت ساڑھے سات بجے شام دار الضیافت میں ہوگا جملہ ممبران سب کمیٹی معیّنہ تاریخ کو اجلاس میں شمولیت کر کے ممنون فرماویں۔ ممبرانِ کرام کی خدمت میں الگ الگ اطلاع بھی بھجوا دی گئی ہے ۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

سب سے پیاری دُعا خدائے کریم نے ہمیں سُورۂ فاتحہ میں سکھائی ہے

یہ دُعا فطرت کے رُوحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے

"سب سے پیاری دعا جو عین محل اور موقع سوال کا ہمیں سکھاتی ہے اور فطرت کے رُوحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں یعنی سُورہ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے اور وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ تمام پاک تعریفیں جو ہو سکتی ہیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وہی خدا جو ہمارے اعمال سے پہلے ہمارے لئے رحمت کا سامان میسّر کرنے والا ہے اور ہمارے اعمال کے بعد رحمت کے ساتھ جزا دینے والا ہے ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ وہ خدا جو جزا کے دن کا وہی ایک مالک ہے کسی اور کو وہ دن نہیں سونپا گیا ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ اے وہ جو اِن تعریفوں کا جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور ہم ہر ایک کام میں توفیق تجھ ہی سے چاہتے ہیں ۔ اِس جگہ ہم کے لفظ سے پرستش کا اقرار کرنا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہمارے تمام قویٰ تیری پرستش میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آستانہ پر جھکے ہوئے ہیں کیونکہ انسان باعتبار اپنے اندرونی قویٰ کے ایک جماعت اور ایک اُمّت ہے اور اس طرح پر تمام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرنا یہی وہ حالت ہے جس کو اسلام کہتے ہیں ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اور اس پر ثابت قدم کر کے اُن لوگوں کی راہ دکھلا جن پر تیرا انعام و اکرام ہے اور تیرے مورد فضل و کرم ہو گئے ہیں ۔ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ اور ہمیں ان لوگوں کی راہوں سے بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تجھ تک نہیں پہنچ سکے اور راہ کو بھول گئے ۔ اٰمِیۡن اے خدا ایسا ہی کر ۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

۲۷ مئی ـــــ یومِ خلافت

خلافت احمدیہ کا قیام ۲۷ (مئی) ہجرت کو عمل میں آیا تھا ۔ تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی ۲۷ مئی کو یومِ خلافت کے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں احبابِ جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے ۔ بعد ازاں اس بارے میں مفصّل رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ہجرت ۱۳۵۵ھش
۱۳ مئی ۱۹۷۶ء

ہماری منفرد ذمہ داری اور اس کا بنیادی تقاضا

ہم گزشتہ اداریہ میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جماعتِ احمدیہ کو اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے قائم کیا ہے اور اس کی یہ خصوصی ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ رُوئے زمین پر بسنے والی ہر قوم تک اسلام کا پیغام پہنچائے اور اس پر اسلام کی حقانیت ثابت کرکے اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نتیجہ میں تازہ بتازہ آسمانی نشان دکھا کر ہر قوم اور ہر ملک کے لوگوں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنائے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں جماعت احمدیہ پر پوری دنیا میں اسلام پھیلانے اور اسے غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری عائد کی ہے وہاں اس ذمہ داری کی کما حقہ ادائیگی کے پیشِ نظر جماعت احمدیہ میں خلافت کا آسمانی نظام قائم کرکے اس امر کا اہتمام فرمایا ہے کہ اس نظام کی برکت سے اسلام کا پیغام منظم طور پر دنیا کی ہر قوم تک پہنچتا رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایک نشانِ صداقت کے طور پر جماعتِ احمدیہ کے افراد کے دلوں میں خدمتِ اسلام کی کبھی نہ ختم ہونے والی تڑپ پیدا کرکے اس امر کا اہتمام فرمایا ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اشاعت و غلبۂ اسلام کی خاطر ہر قسم کی مالی اور جانی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ اس کی وجہ ظاہر ہے اور وہ یہی ہے کہ اسلام کے پیغام کو پوری دنیا میں محض قدرتی وسائل سے یکا یک حاصل ہونے والی دولت کی فراوانی کے بل پر نہیں پہنچایا جا سکتا۔ اس کے لئے دلوں میں اشاعتِ اسلام کی تڑپ کا پیدا ہونا اور اس تڑپ کے زیرِ اثر اپنی جان، اپنے مال، اپنی عزت اور اپنے وقت کو قربان کرنے اور کرتے چلے جانے کے کبھی نہ ختم ہونے والے جذبہ کی ضرورت ہے۔ یہ جذبہ محض ارادوں اور منصوبوں سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کیا جاتا ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے اسلام کی خاطر قربانیاں کرنے اور دکھ اٹھانے کا جذبہ ودیعت نہ ہو اس وقت تک کسی کو بھی زیادہ سے زیادہ اجرت کے لالچ میں اسلام کو دوسری اقوام تک پہنچانے اور انہیں اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کا کٹھن اور صبر آزما کارنامہ سرانجام دینے کی توفیق نہیں مل سکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اس زمانہ میں جبکہ لوگ دنیا کمانے اور ہر جائز و ناجائز ذریعہ سے دولت سمیٹنے اور عیش و عشرت کے سامان بہم پہنچانے میں منہمک ہیں اور کسی کو بھی دین اور اس کے مصالح سے کوئی غرض نہیں ہے اپنے متبعین میں دنیا سے بے رغبتی پیدا کرکے اشاعتِ اسلام کی لازوال تڑپ پیدا کر دکھائی اور انہیں اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے کی اہلیت سے مالا مال کر دکھایا۔ آپ نے بتائید و توفیقِ الٰہی یہ کارنامہ اس شان سے سرانجام دیا کہ آپ کے مخالف بھی اس پر عش عش کر اُٹھے۔ چنانچہ مفکر احرار چوہدری افضل حق کو چار و ناچار تسلیم کرنا پڑا کہ:۔

"مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اُٹھا ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کرکے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا۔ اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا (؟) تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابلِ تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔"

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ ۲۴)

اشاعتِ اسلام کی اس خداداد تڑپ کو جو اپنوں اور غیروں کی نظر میں ایک امتیازی نشان کی حیثیت رکھتی ہے زندہ و تابندہ رکھنا اور اسے آئندہ نسلوں میں منتقل کرتے چلے جانا ہمارے لئے ازبس ضروری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور عملاً بھی اسے کل ادیان پر غالب کر دکھانے کو منفرد طور پر ہماری ذمہ داری قرار دیا ہے۔ اس ذمہ داری کو کما حقہٗ ادا کرنے پر ہی خیرِ اُمّۃ کے آسمانی اعزاز کا عملاً بحال ہونا موقوف ہے۔

اس ذمہ داری میں اسلام کو دنیا کی ہر قوم تک پہنچانا اور اسے عملاً رائج کرنا شامل ہے۔ اگر کُل اقوامِ عالم تک اسلام کا پیغام نہ پہنچے یا بعض اقوام اس پیغام کے سننے سے محروم رہ جائیں تو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اس کے ذمہ دار ہم قرار پائیں گے۔ یہ وہ حقیقت ہے جسے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بار بار ہمارے ذہن نشین کراتے رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"تمام مورخین اس بات پر متفق ہیں کہ پری ہسٹارک (Pre-historic) زمانہ سے مراد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے پہلے کا زمانہ ہے اور ہسٹارک (Historic) زمانہ سے مراد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان رسل و رسائل کے ذرائع کو وسیع کرکے بتا دیا کہ اب لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا کا زمانہ آ گیا ہے جس میں تمام دنیا کا نقطۂ مرکزی پر جمع ہونا ضروری ہے ..... اب دنیا میں ایک ہی مذہب کی حکومت ہوگی اور ظاہری اور باطنی طور پر تمام دنیا ایک ہی جھنڈے کے نیچے ہوگی ..... اگر ہر قوم اور ہر جماعت کو اور ہر زبان بولنے والے کو اور ہر ملک میں رہنے والے کو یہ پیغام نہیں پہنچے گی تو اس کی ذمہ داری ہماری جماعت پر ہوگی کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اسی غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ ہم اسلام کو تمام دنیا پر غالب کریں اور اللہ تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دیں۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۷)

اس بارہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیرِ الزام آنے سے بچنے کے لئے جماعتِ احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارے لئے ازبس ضروری ہے کہ ایک طرف تو ہم جماعت کے لازمی چندہ جات اور جملہ دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے چلے جائیں اور دوسری طرف خدمتِ دین کی تڑپ رکھنے والے مخلص و فدائی نوجوان اشاعتِ اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرتے چلے جائیں تاکہ مشرق و مغرب کے ممالک میں اشاعتِ اسلام کے موجودہ نظام میں وسعت پیدا ہوتی چلی جائے یہاں تک کہ دنیا کی ہر قوم تک اور ہر زبان بولنے والے اور دنیا کے ہر ملک میں رہنے والے ہر فرد تک اسلام کی تبلیغ پہنچ جائے اور اس طرح دنیا ظاہری اور باطنی طور پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔

یہ نظارے ہم نے کئی بار دیکھے

نشیب و فراز آپ نے جن کو جانا وہی راستے ہم نے ہموار دیکھے
جنونی تھا جن رہ نوردوں کو سمجھا وہ دیوانگی میں بھی ہشیار دیکھے

اگر آندھیاں ہم پہ آتی ہیں آئیں اگر آپ اُٹھاتے ہیں طوفاں اُٹھائیں
ہمارے لئے یہ نئے تو نہیں ہیں یہ نظارے ہم نے کئی بار دیکھے

ہوا ختم تیرہ شبوں کا اندھیرا چلا آ رہا ہے نیا اک سویرا
کسی کی اگر آنکھ ہو دُور بیں تو اُسے چاہیئے وہ اُفق پار دیکھے

اسی سے ہری باغ کی ڈالی ڈالی اسی سے ملی لالہ و گُل کو لالی
چمن کی رگوں میں ہمارا لہو ہے بہارِ چمن چشمِ خونبار دیکھے

جہاں میں وفا کے خریدار تھے جو کسی کی محبت میں سرشار تھے جو
وفادار لوگوں کے سردار تھے جو وہی لوگ ہم نے سرِ دار دیکھے

وہ جن کی محبت دلوں میں سمونی وہ جن کے غموں پر سدا آنکھ روئی
کڑی آپڑی جب گھڑی ہم پہ کوئی وہی لوگ ہم نے دل آزار دیکھے

محبت رہی آپ کو مال و زر سے کیا آپ نے پیار لعل و گہر سے
گراں قدر موتی لُٹے چشمِ تر سے مگر آپ نے وہ نہ سرکار دیکھے

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل کی پاکیزگی کے بغیر نجات مشکل ہے

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان ۔ بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان

بزرگوں کا قول ہے کہ سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی اور سب سے مشکل کام اپنے نفس کی اصلاح ہے اور یہ بات بالکل صحیح ہے اپنے نفس کی اصلاح سب سے زیادہ مشکل کام ہے۔ دیکھو انسان کو ساٹھ ستر برس کی عمر ملتی ہے لیکن وہ اتنی عمر پاکر اپنے نفس کو مغلوب نہیں کرسکتا ہمیشہ مغلوب ہی رہتا ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ جب تک نفس کا تزکیہ نہ ہو وہ جنت میں نہیں جاسکتا۔ کیونکہ تزکیہ نفس شرط ہے۔ قد افلح من زکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا۔ انسانی نفس میں بہت سی بدیاں ہیں جو ہر وقت اُس کو برائی کی طرف رغبت دلاتی رہتی ہیں۔ مثلاً تکبر۔ حسد۔ حرص۔ بدظنی بدنظری وغیرہ یہ بدیاں اُس کے اچھے اعمال کو کھاتی رہتی ہیں جیسے حسنات سیئات کو کھا جاتے ہیں۔ اسی طرح سیئات بھی حسنات کو کھا جاتی ہیں وہ سمجھتا ہے کہ میں نمازیں بھی پڑھتا ہوں۔ روزے بھی رکھتا ہوں۔ صدقہ و خیرات بھی دیتا ہوں۔ دوسرے دینی کاموں میں حصہ بھی لیتا ہوں۔ میرے اعمال محفوظ ہوں گے۔ لیکن اسے پتہ بھی نہیں لگتا کہ سب اعمال ان اخلاق رذیلہ کی وجہ سے مٹتے چلے جاتے ہیں اور یہ برائیاں انہیں گھن کی طرح کھا جاتی ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے دق اندر ہی اندر انسان کو کھاتا چلا جاتا ہے اور اسکی ہلاکت آخر یہی کا اسے پتہ نہیں لگتا۔ مولانا روم نے مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ہم اپنے کوٹھے میں غلہ بھرتے رہے۔ بھرتے رہے۔ مگر وہ بھرنے میں نہ آتا تھا۔ جب دیکھا خالی نظر آیا سوچا۔ کوئی چوہا ہوگا جو اناج کو لے جاتا ہے۔ ہم بھرتے ہیں۔ وہ خالی کرتا ہے۔ آخر کار دروازہ کھول کر دیکھا تو واقعی ایک چوہا تھا کہ اس غلہ کو کھا جاتا تھا۔ اور کوٹھی خالی تھا۔ پس یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں جنہیں ہم گناہ نہیں سمجھتے۔ ہم میں اتنی عام ہوگئی ہیں کہ ہم انہیں برائی نہیں سمجھتے۔ مثلاً غیبت۔ اور بدظنی۔ غیبت ہمارا روزمرہ کا مشغلہ بن گیا ہے۔ جہاں کہیں بیٹھیں گے۔ دوسروں کے متعلق بات ہوگی۔ کسی پہ تنقید ہوگی کسی کی عیب جوئی ہوگی۔ کسی پہ تمسخر ہوگا۔ یہ چیز اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اور اسے سختی سے منع کیا گیا ہے مگر انسان رکتا نہیں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی آتا اور کسی کے متعلق بات کرتا تو حضور فرماتے کہ اس کے متعلق مجھے کوئی بات نہ کہو۔ میرا سینہ صاف رہنے دو صرف اپنی بات کہو۔ یہ ہے اُسوہ حسنہ جس پہ ہم نے عمل کرنا ہے۔ پس یاد رکھو کہ دل اس وقت فضل الٰہی کا گہوارہ بنتا ہے۔ جب اس میں سے اخلاق رذیلہ نکل جائیں اور ان کی جگہ فروتنی اور انکساری آجائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"تزکیہ کرنا بھی ایک موت ہے
جب تک کل اخلاق رذیلہ
کو ترک نہ کیا جائے تزکیہ نفس
کہاں ہوسکتا ہے" ۔۔۔

لکھا ہے ایک شخص کسی بزرگ کے پاس کسب فیض کے لئے گیا۔ شیخ نے اسے لنگر خانہ میں پانی بھرنے پہ لگا دیا۔ اسے یہ کام کرتے کرتے کئی سال گزر گئے۔ ایک دن شیخ نے سوچا کہ اس کا امتحان لینا چاہیئے کہ کہاں تک وہ سلوک کی منزل طے کر چکا ہے۔ شیخ نے کسی شاگرد کو کہا کہ جب وہ پانی کا مٹکا لے جا رہا ہو۔ اسے دھکا دو۔ اور جو رد عمل ہو وہ آکر بتاؤ۔ چنانچہ جب وہ پانی کا مٹکا بھر کے جا رہا تھا۔ تو اس نے اسے زور کا دھکا دیا۔ مٹکا گر کر ٹوٹ گیا۔ اُس شخص نے گرتے ہوئے لڑکے کو گالی دی اور کہا کہ میں تیری خبر لوں گا۔ یہ ماجرا اُس نے دوڑ کر شیخ کو سنایا۔ شیخ نے سُنکر کہا۔ ابھی کچا ہے۔ ابھی وہ یعنی اس کا نفس درست نہیں ہوا۔ غضب اور غصہ موجود ہے چنانچہ کئی سال اور اسے پانی بھرتے ہو گئے ایک دن پھر تجربہ کے لئے شیخ نے کسی لڑکے کو کہا کہ اسے دھکا دے چنانچہ اسے دھکا دیا وہ گرا اور مٹکا ٹوٹ گیا۔ کہنے لگا۔ بھائی دیکھنا کہیں آپ کے کپڑے تو خراب نہیں ہوئے۔ میرا پاؤں پھسل گیا تھا۔ معاف کرنا یہ ماجرا اس لڑکے نے پیر صاحب کو آکر سنایا۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اب ٹھیک ہے اب اس کے نفس کی اصلاح ہوچکی ہے اب اس کا قلب انوار الٰہی کے نزول کے لئے تیار ہے۔ تو دیکھو جب تک ان اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کرے تو فروتنی انکساری اور عاجزی اختیار نہ کرے خدا نہیں ملتا۔ صوفی شاعر خواجہ غلام فرید نے کہا تھا کہ

وصل فرید کوں حاصل ہوا جدل [illegible]

پھر ایک اور موقعہ پر یوں کہا

جے توں چاہیں یار دا میلا
سونہہ کا ڈا بھج کریں
زاہد کوں جو خبر سناؤ
عشق اساڈا دین

۲۔ ایک اور خطرناک برائی جو آجکل عام ہے وہ بدنظری ہے اور یہی تمام فسق و فجور کی جڑ ہے۔ کہتے ہیں ہر برائی پہلے دل کی طرف آنکھوں کے راستہ سے آتی ہے پھر دل اس کی تحریک کرتا ہے۔ انسان فطرۃً جمال پرست واقع ہوا ہے۔ وہ حسن و جمال سے متاثر ہوتا ہے اور یہی اسکی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ اس سے وہ بہت جلد مغلوب ہوجاتا ہے۔ فرمان خداوندی تو یہی ہے۔ کہ تم آنکھیں نیچی رکھو۔ غیر محرم کو نہ دیکھو فحاشی اور بے حیائی کے قریب بھی نہ جاؤ ورنہ تم ہلاک ہوجاؤ گے لیکن نفس سرکش اس حکم کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ بدنظری کرتا رہتا ہے اور غیر محرم عورتوں کو دیکھنے میں لذت اٹھاتا ہے۔ پھر بار بار دیکھ کر بدچلنی اور جنسی آوارگی کی تحریک تو نظارہ ہی سے ہوتی ہے عورت کا نظارہ جمال شہوانی جذبات کی انگیخت کا باعث ہے اسی سے نفس امارہ کو معصیت کی تحریک ہوتی ہے۔ چونکہ مغربی تہذیب کے زیر اثر بے پردگی عام ہوگئی ہے عورتوں اور مردوں کا آزادانہ اختلاط بڑھ گیا ہے۔ اسلئے بدنظری کو اب کوئی گناہ نہیں سمجھا جاتا۔ مرد بھی سرکش ہوگیا ہے اور عورت بھی بغاوت پر آمادہ ہے۔ خدا تعالےٰ کے احکام کی پرواہ نہیں نہیں الّا ماشاء اللہ۔ سینما بینی نے معاشرہ کو گندہ کردیا ہے۔ عفت اور عصمت سرپیٹ کر رہ گئی ہے۔ فلموں نے قومی اخلاق کو تباہ کردیا ہے روحانیت مر چکی ہے اب رہی سہی کسر T.V نے نکال دی ہے۔ مغربیت کے اس تحفے کا استعمال اب عام ہوگیا ہے بشہروں میں یہ لعنت اب کثرت سے پھیل گئی ہے یوں کہیئے کہ ہر گھر اب سینما بن گیا ہے۔ حسن و عشق کے مناظر عورتوں اور مردوں کا آزادانہ میل جول۔ گھٹیا گانے اور رقص۔ ان سب کو لوگ دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور گناہ نہیں سمجھتے۔ اس معصیت سے کوئی اللہ کا بندہ بچتا ہو تو ہو ورنہ اس سیلاب نے قوم کا بیڑہ غرق کردیا ہے نوجوان نسل کو آنکھوں اور کانوں کے ذریعے سے زہر ہلاہل پلایا جا رہا ہے۔ جس سے ان کے دلوں سے خدا اور آخرت کا خوف نکل گیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ یہی بدنظری جنسی آوارگی پہ منتج ہوتی ہے۔ کیونکہ ذہنوں پہ اثر ضرور ہوتا ہے ایک دن اثر نہ ہوگا۔ دو دن ہفتہ دو ہفتہ آخر جمال ہمنشیں درمن اثر کرد والی بات ہو کر رہے گی۔ دوران ڈرامے معاشقہ ہوگا اور نوجوان نسل تباہ ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں اب شیطان نے گھر گھر مورچے لگا رکھے ہیں۔ اب اس کے ناوک سے بچ کر نکل جانا محالات سے ہے ادھر ٹی۔وی (T.V) والوں کا کمال دیکھئے کہ مسلمان مملکت میں مسلمان ہوتے ہوئے انہوں نے ڈرامے دکھانے اور خبریں سنانے کے لئے خوبصورت عورتوں کو بھرتی کر رکھا ہے تاکہ ناظرین کو متاع ایمان ملے یا نہ ملے ذوق نظر تو ضرور ملے غالب نے شاید اسی موقعہ کے لئے کہا تھا کہ

تسکین کو ہم نہ روئیں جو ذوق نظر ملے

اب تو لوگ کہتے ہیں کہ یہاں ٹی۔وی (T.V) کے بغیر بھی کوئی زندگی ہے۔ انا للّٰہ ۔۔۔ ذرا اندازہ تو کرو کہ قوم کہاں سے کہاں جا پہنچی ہے اور جب انسان گناہ کو ہی نہ سمجھے تو توبہ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توفیق کیسے ہے اور ایمان پر موت کیسے ہو دیکھو دنیا نفس کی کتنی غلام ہو چکی ہے۔ خدا کی ناراضگی کا کچھ خیال نہیں صرف نفس کی خواہشات پوری ہوں۔ ہر انسان الا ماشاء اللہ اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کر رہا ہے حالانکہ نیکی تو نفس کی مخالفت کا نام ہے۔ جب تک اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جائے اور اس کی جگہ اخلاق فاضلہ نہ آئیں۔ دل کو پاکیزگی نہیں ملتی اور جب تک دل پاک نہ ہو نجات مشکل ہے نفس لذت کو چاہتا ہے۔ اور نیکی ترکِ لذات کا نام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت
ہو۔ کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں
خدا کے لئے تلخی کی زندگی کو اختیار
کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی
ہو اُس لذت سے بہتر ہے
جس سے خدا ناراض ہو جائے"

میرے عزیزو اور بھائیو۔ اس فتنہ تصویر سے بچو اور اپنے آپ کو بد نظری سے بچاؤ کہ یہ غارتگرِ دین و ایمان ہے اور خدا کی ناراضگی کا باعث ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس لئے جماعت کو فلم بینی سے منع کر دیا تھا۔ اگر آپ کے دل میں خلیفہ وقت کے حکم کی کچھ قدر و قیمت ہے۔ تو دل سے اطاعت کرو۔ ورنہ نتیجہ خراب نکلے گا اور ایک دن آپ محسوس کریں گے اپنے دل و نگاہ کو پاک رکھو۔ ہر ناپاک آنکھ اس سے دور ہے اور ہر ناپاک دل اُس سے بے خبر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ نصیحت خوب یاد رکھو اور اگر صرف نظر کرو گے تو آپ کے بچے دنیا دار تو ہو جائیں گے۔ لیکن دیندار نہ ہوں گے اور اگر دین نہ رہا تو باقی کیا رہا

ع زباں سے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

والدین مرحومین کی یاد میں

مکرم محمد منظور احمد خان صاحب [illegible] آباد ملتان

میرے بزرگوار خان محمود خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان نے ۲ جنوری ۱۹۵۲ء کو ۶۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ عاشق رسول، فدائی مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے آپ کو والہانہ عقیدت تھی۔ قرآن مجید پر فریفتہ تھے اس پاک کلام کی باقاعدہ تلاوت ان کی روزمرہ زندگی کا معمول تھا۔ علماء اور بزرگان سلسلہ سے لگاؤ اور محبت کا یہ عالم تھا کہ ہر تقریب پر اُن کو مدعو کرتے۔ احباب جماعت کی ازدیادِ ایمان کا موجب بنتے تھے۔ آپ شب بیدار اور دعاگو بزرگ تھے۔

تربیت اولاد کے فریضہ کو مرحوم نے بدرجہ اتم نبھایا۔ بچپن سے مجھے مسجد نماز باجماعت کے لئے ساتھ لے جاتے مسجد کی صفائی کرتے۔ اذان دلواتے درس قرآن مجید اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ میں شمولیت پر پابندی سے عمل کراتے۔ یہ اُن کی تربیت کا نتیجہ تھا کہ خاکسار کو ایک لمبے عرصہ تک [illegible] کی خدمت کا موقع ملا۔ [illegible] دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی تعلیم عملی طور پر اس رنگ میں دی کہ خاکسار جب ۱۹۴۸ء میں ملازم ہوا تو آپ کی طرف سے حکم ملا کہ پہلی تنخواہ ملنے پر فوراً وصیت کرا دو۔ چنانچہ کچھ زرعی رقبہ میرے نام سے انجمن احمدیہ کے نام منتقل کر کے میری وصیت کی توثیق کر دی۔ مرحوم کو میرے ساتھ بے پناہ محبت تھی۔ میرے لئے بہت دعائیں فرمایا کرتے تھے۔

ابا جان کی وفات کے ۲۲ سال بعد امی جان کلثوم بیگم نے مورخہ ۶ فروری ۱۹۷۶ء کو وفات پائی۔ آپ کا وجود ہمارے لئے بابرکت تھا۔ اس لمبے عرصہ میں ہمیں باپ کی جدائی محسوس نہ ہونے دی۔ عسر و یسر میں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں۔ بہت ہمدرد اور دعاگو خاتون تھیں انہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸۰ سال کی عمر پائی اور اس دوران نوجوان بیٹوں کی وفات خصوصاً بڑے بیٹے ڈاکٹر مشتاق احمد کی وفات جو ۱۹۷۴ء کے فسادات میں بال بچوں سمیت شہید ہو گئے کے صدمات کو مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ کے تحت انتہائی صبر و رضا و بشاشت سے برداشت کیا۔ میرے ساتھ اُن کو بہت پیار تھا۔ میرے لئے وہ دعاؤں کا حصار تھیں۔

مرحومہ بھوپال کے ایک معزز گھرانہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ لیکن اباجان کے ساتھ لودھراں جیسی دور افتادہ جگہ پر انہوں نے نہایت سادگی، کفایت شعاری سے زندگی گزاری۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں اور الٰہی محبت خداوندی کا مجسمہ تھیں تمام عمر ان کے منہ سے گالی گلوچ کا کوئی جملہ نہیں سنا گیا۔ حیا کا یہ عالم تھا کہ بچوں نے گھر میں کبھی اُن کو ننگے سر نہیں دیکھا۔ باوجود ضعیف العمر ہونے کے پردہ کی سخت پابند تھیں۔

اپنی زندگی میں بے شمار بچوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا۔ اولاد کی تربیت کا یہ دستور تھا کہ اپنے پوتے۔ پوتیوں کو اسلامی کہانیاں سناتیں اور اسلامی شعار پر ان کی تربیت کرتیں جمعہ کے دن کو عید کے طور پر مناتیں اور اس بات کا خاص خیال رکھتیں کہ خاکسار تمام بچوں کو نماز جمعہ کے لئے باقاعدہ لے جائے۔ چنانچہ اُن کی تربیت کا نتیجہ ہے کہ میرے تمام بچے جمعہ کی نماز میں باقاعدگی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔

بہوؤں سے اُن کا سلوک ایک مثالی ماں کی حیثیت سے تھا کبھی اُن سے سخت کلامی سے پیش نہیں آئیں اور جب تک صحت نے اُن کا ساتھ دیا گھر کے کام کاج میں اُن کے ساتھ برابر کی شریک رہیں۔ ان کی زندگی میں ساس بہو کا جھگڑا کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔

ایک سال سے آپ کو اعصابی کمزوری کی تکلیف تھی جس سے تمام رات آپ کو نیند نہ آتی تھی آپ بیماری کے دوران تمام رات مسنون دعائیں پڑھتیں اور قرآن مجید کی آیات تلاوت کرتی رہتیں۔ چنانچہ وفات سے قبل رات کو آپ کو بہت بے چینی اور کمزوری تھی۔ خاکسار جب بھی ان کے منہ میں پانی ڈالتا تو استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ کی آواز سنائی دیتی۔ اسی عالم میں انہوں نے اپنی جان مولا حقیقی کے پیش کر دی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

خدا تعالیٰ کا بڑا فضل و احسان ہے کہ مجھے اور میرے بچوں کو ایک لمبا عرصہ ان کی خدمت کا موقع ملا۔ خدا تعالیٰ ہماری اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے اور اس سلسلہ میں ہم سے جو لغزشیں ہوئی ہیں۔ وہ معاف فرما دے۔ آمین

قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میرے والدین کی مغفرت فرمائے اُن کے درجات بلند کرے ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

شکریہ احباب اور درخواست دعا

اپریل کے آخری عشرہ میں خاکسار پر بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا۔ ضعیف العمری میں یہ حملہ خطرناک تھا مگر احباب کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے شفا بخشی۔ کچھ کمزوری باقی رہ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے بھی دور فرما دے۔

میں کمزور ہوں اور اس قابل نہیں کہ فرداً فرداً احباب کا شکریہ ادا کر سکوں۔ اس لئے بذریعہ الفضل تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس شدید بیماری کے دوران اپنی دعاؤں سے میری مدد فرمائی۔ اور ذاتی طور پر گھر پر تشریف لا کر یا خطوط کے ذریعہ بیمار پرسی کی۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بیماری کے باقی اثر کو دور کر کے دوبارہ توانائی بخشے۔ آمین

(حکیم سید عبدالرحمٰن
دار الرحمت غربی ربوہ)

قائدین کرام خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

سال رواں کی دوسری سہ ماہی بھی ختم ہو چکی ہے۔ بعض مجالس کی طرف سے فہرست تجنید مرکز میں ابھی تک موصول نہیں ہوئی۔ براہ کرم اپنی مجلس کے شعبہ تجنید کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور فہرست تجنید مکمل صورت میں جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

محترمہ قدسیہ صاحبہ زوجہ مکرم سید میجر اختر مرتضیٰ صاحب وصیت نمبر ۱۸۹۱۲ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر موصیہ یا اطلاع پڑھنے والے کو علم ہو تو ان کے موجودہ پتہ سے دفتر کو فوری اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام کے مرکزی امتحانات کا نصاب

۱- مبتدی - قرآن کریم - (ا) قرآن کریم ناظرہ - (ب) قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ۔
(ج) نماز باترجمہ اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں باترجمہ زبانی یاد کی جائیں۔
حدیث - احادیث الاخلاق (مقدمہ کتاب تا تین مقبول دعائیں) صفحہ ۴۹
کتب سلسلہ - فتح اسلام - احمدی اور غیر احمدی میں فرق - سیرت حضرت مسیح موعودؑ مؤلفہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
کتابچہ عام دینی معلومات۔

۲- متقدم - قرآن کریم - (ا) سورہ فاتحہ تا آل عمران باترجمہ۔ (ب) زبانی یاد ترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ لہب - نصر - کافرون۔
حدیث - احادیث الاخلاق - (باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سایہ تلے) صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۹۷
کتب سلسلہ - ایک غلطی کا ازالہ - الوصیت - شمائل احمد - کتابچہ عام دینی معلومات - دستور اساسی۔

۳- مقتصد - قرآن کریم - (ا) باترجمہ سورۃ الانفال کے آخر تک - (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الکوثر - الماعون - قریش۔
حدیث - احادیث الاخلاق (باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق صفحہ ۹۸ تا صفحہ ۱۵۴)۔
کتب سلسلہ - لیکچر لاہور - کشتی نوح - برکات الدعاء - سیرت خیر الرسل اور کتابچہ عام دینی معلومات۔

۴- سابق - قرآن کریم - باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک - (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الفیل - سورۃ العصر - سورۃ القارعہ۔
حدیث - احادیث الاخلاق باب اکرام ضیف تا آخر صفحہ ۱۵۵ تا صفحہ ۲۰۱۔
کتب سلسلہ - آسمانی فیصلہ - نشان آسمانی - انوار قدسیہ - کتابچہ عام دینی معلومات۔

۵- فائق - قرآن کریم - (ا) باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک - (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الم نشرح - القدر اور التین۔
حدیث - نبراس المومنین
کتب سلسلہ - شہادۃ القرآن - ضرورت الامام - تذکرۃ الشہادتین۔
کتابچہ عام دینی معلومات۔

۶- فائز - قرآن کریم باترجمہ مکمل - (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الضحیٰ - الغاشیہ - الاعلیٰ۔
حدیث - چالیس جواہر پارے۔
کتب سلسلہ - اسلامی اصول کی فلاسفی - دعوۃ الامیر - مختصر تاریخ احمدیت (مرتبہ شیخ خورشید احمد صاحب)

پاکستان نیوی میں مستقل کمیشن

ایسے امیدوار جن کی عمر یکم جولائی ۱۹۷۶ء کو Civilians کیلئے ۱۶½ تا ۲۰ سال اور سروس personnel کیلئے ۱۷ تا ۲۳ سال - کم از کم تعلیم H.S.C. فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن (پری انجینئرنگ گروپ) یا ہائر کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ / G.C.E. ('A' Level) فزکس اور ریاضی کے ساتھ یا ڈپلوما Associate Engineer سیکنڈ کلاس۔
درخواست مقررہ فارم پر نیول ہیڈ کوارٹرز (نیول ایجوکیشن سروسز ڈائریکٹوریٹ) طفیل شہید روڈ۔ کراچی۔ مقررہ فارم ایگزیکٹو آفیسر نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد اور ڈسٹرکٹ آرمڈ بورڈز سے حاصل کریں۔ آخری تاریخ ۱۲-۶-۷۶
دیگر تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں پاکستان ٹائمز ۵ر مئی ۱۹۷۶ء
(ناظر تعلیم)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ شہادت/اپریل دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو نہیں بھجوائی وہ مہربانی کر کے اپنی رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرماویں اور آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرماویں کہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جائے۔ جزاکم اللہ۔ (قائم مقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ چک 130 / T.D.A شمالی ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند چوہدری عبد الرحمن صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۸/۷ واقع محلہ دار الرحمت رقبہ ۱ کنال نذیر بیگم صاحبہ اور میرے خاوند مرحوم کے نام مشترکہ طور پر الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے دیگر ورثاء کو بھی پلاٹ مذکورہ بالا میں سے میرے خاوند کا حصہ زمین (۱) چوہدری بشارت احمد صاحب (۲) چوہدری طاہر محمود صاحب (۳) چوہدری جاوید اقبال صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۸/۷ واقع محلہ دار الرحمت میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین چوہدری بشارت احمد صاحب، چوہدری طاہر محمود صاحب اور چوہدری جاوید اقبال صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔
(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

جماعت احمدیہ بہاولپور کے تین مخلص دوست مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب، چوہدری غلام احمد صاحب اشرف اور حاجی احمد بخش صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد شفا دے۔ آمین

رانا مبارک احمد
سیکرٹری مال وقف جدید
بہاولپور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ - فون ۴۸۴۴

بخاری شریف جلد پندرہ

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ بخاری شریف (مترجم مع شرح) کی جلد پندرہ طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ کتابت بہت عمدہ ہے اور کاغذ بہترین لگایا گیا ہے۔ قیمت پندرہ روپے رکھی گئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ جلد از جلد خرید کر شکریہ کا موقع دیں۔ تاکہ اگلی جلد کا کام شروع ہو سکے۔

مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین - ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ خدام و اطفال کے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے فوری مطلع فرمائیں۔ - مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کے لئے الٰہی اِذن کے ماتحت بنایا جانیوالا منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلسِ مشاورت میں نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم نے ایک منصوبہ الٰہی اِذن کے ماتحت بنایا جس کا نام صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ رکھا گیا۔ جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی بشاشت اور اخلاص کے ساتھ جو ہمارے اندازوں سے کہیں بڑھ کر تھی خدا تعالیٰ کے حضور اپنی حقیر مالی قربانی پیش کی۔ اگرچہ جوبلی کا سال شروع ہونے میں قریباً چودہ سال کا عرصہ باقی ہے لیکن ہم نے فیصلہ کیا کہ بعض بنیادی اہمیت رکھنے والے کاموں کی ابتداء کر دینی چاہیئے مثلاً یورپ کے متعدد اہم ممالک میں مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کا کام ہے جس کی ابتداء ہو چکی ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال مَیں نے اپنے سفرِ یورپ کے دوران سویڈن میں ایک مسجد کی بنیاد رکھ دی۔"

نیز فرمایا:۔

"آئندہ دو سالوں تک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کا ارادہ ہے۔ پھر یورپ کے بعض اور ایسے ممالک ہیں جو کئی زاویہ نگاہ سے ہمارے لئے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ عقل و فہم، فراست و تدبّر، دلائل اور آسمانی نشانات کی مدد سے ہم نے غلبۂ اسلام کی آنے والی مہم کے لئے پوری تیاری کرنی ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر لحاظ سے بیدار اور چوکس رہ کر اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں۔"

اے مخلصینِ جماعت! حضور کے اِن واضح ارشادات کے ماتحت آپ سے اس الٰہی اِذن کے ماتحت بنایا جانے والا منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" مالی قربانی پیش کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ اپنے وعدوں کی بروقت اور ہر مرحلہ وار ادائیگی کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تقریبِ شادی

میرے بیٹے عزیزم محمد یوسف چیٹھہ کی شادی کی تقریب ۵؍ اپریل ۱۹۷۶ء کو عمل میں آئی۔ مورخہ ۴؍ اپریل کو بارات ملتان سے مکرم برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ملتان کی معیت میں صبح ۹ بجے روانہ ہو کر تقریباً چار بجے چک $\frac{147}{7.R}$ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب چیٹھہ کے مکان پر پہنچی اور دوسرے روز بخیریت دس بجے واپس ملتان پہنچی۔ مورخہ ۷؍ اپریل کو دعوتِ ولیمہ میں احبابِ جماعت ملتان نے شرکت کی۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری محمد شفیع چیٹھہ آڑھتی خونی برج ملتان شہر)

دورہ وکیل المال اوّل

خاکسار سندھ کی بعض جماعتوں میں دورہ کے لئے ۱۴؍ مئی تا ۶؍ جون ۱۹۷۶ء مرکز سے باہر ہو گا اِس لئے وکیل المال اوّل کے نام فرم…

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

۱۹۷۵ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین سے جو خطاب فرمایا تھا وہ ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ ہر بہن کے لئے اس کا پڑھنا ضروری ہے۔ لجنات اپنے گھروں کی تعداد کے حساب سے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے مفت منگوا لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سپاسِ تعزیت

میرے شوہر مکرم پیر مبارک احمد صاحب مرحوم کی ناگہانی وفات پر کثیر تعداد میں بھائیوں اور بہنوں نے میری دلجوئی فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کا جنازہ پڑھایا۔ ربوہ کے ہزاروں بھائیوں نے جنازہ میں شمولیت فرمائی اور گھر پر تعزیت کے لئے آئے۔ اسی طرح بیرونِ ربوہ سے تعزیت کے خطوط کا بھی تانتا بندھا رہا ہے۔

عاجزہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام بھائیوں اور بہنوں کا دلی شکریہ ادا کرتی ہے اور درخواست کرتی ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور خود میرا متکفل اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

(منصورہ مبارکہ بیوہ پیر مبارک احمد مرحوم آف مون لائٹ جنرل سٹور ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) محترم چوہدری مقصود احمد صاحب ناظم وقارِ عمل قیادت مغلپورہ کی جواں سال اہلیہ ۹؍ اپریل ۱۹۷۶ء کو انتقال کر گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

محترم چوہدری صاحب نے مرحومہ کی رُوح کو ثواب پہنچانے کی خاطر ان کی پس انداز کی ہوئی پونجی مبلغ ۱۰۵/- روپے چندہ مساجد میں ادا فرما دی ہے۔ قارئینِ الفضل سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بخشش و بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب اور دیگر پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

(۲) میرے بہنوئی مکرم بدرالدین صاحب فاروقی آف ٹوبہ ٹیک سنگھ لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد یکم مئی ۱۹۷۶ء کو بعمر ۵۵ سال ربوہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اگلے دن مرحوم کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد نے بعد نمازِ ظہر پڑھائی۔ بعدہٗ جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر وہاں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔

(محمد رفیق کارکن دفتر الفضل ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی خالہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صوبیدار غلام احمد صاحب آف سرگودھا کا پیٹ میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے ماموں مکرم اقبال احمد صاحب آفتاب کا چھوٹا بچہ بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احبابِ جماعت سے اس کی صحت کے لئے بھی درخواستِ دعا ہے۔

(منور احمد جاوید۔ واہ کینٹ)

* خط و کتابت پر خاکسار کا ذاتی نام تحریر نہ فرمایا جائے بلکہ صرف وکیل المال اوّل لکھا جائے تاکہ دفتری ڈاک پر دفتر کا عملہ بروقت کارروائی کر سکے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴